کتاب نما

جلد ۵ نمبر ۴ | مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی | جون ۱۹۳۹ء

ہندستانی کیا ہے؟

جو تقریریں آل انڈیا ریڈیو نے ۲۰ فروری ۱۹۳۹ء سے ۲۵ فروری ۱۹۳۹ء تک نشر کرائی تھیں مکتبہ جامعہ نے ۲۶ فروری ۱۹۳۹ء کی صبح کو انھیں بیک وقت اپنے تینوں دفاتر دہلی۔ لاہور اور لکھنؤ سے شائع کر دیا۔ ڈاکٹر تاراچند، مولوی عبدالحق، بابو راجندر پرشاد، ڈاکٹر ذاکر حسین، پنڈت برجموہن دتاتریہ، اور مسٹر آصف علی نے وقت کے اہم ترین مسئلہ کا حل جس طرح پیش کیا ہے؟ آپ کو صرف اس کتاب سے معلوم ہوگا۔ کتاب اردو ہندی دونوں رسم الخط میں شائع کی گئی ہے۔

قیمت اردو ایڈیشن ۱۲؍ ہندی ایڈیشن ۱۲؍

گئودان

منشی پریم چند جی کا یہ ناول مکتبہ جامعہ نے پہلی بار فروری ۱۹۳۹ء میں اردو میں شائع کیا۔

یہ ناول بھی منشی جی کے اور ناولوں کی طرح دیہات سدھار کے متعلق ہے۔ اس میں دیہات کے بے لوث سادہ لوح اور ان پڑھ انسانوں کی زندگی کا ذکر ہے۔ یہ دیہات اور اس کی سماجی زندگی کا بہترین نقشہ ہے۔ ایک غریب دیہاتی خاندان اور گاؤں والوں کے تعلقات کو اس طرح پیش کیا ہے کہ برائیوں سے نفرت اور خوبیوں سے رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔

قیمت مجلد عمر

رحمۃ للعالمین

سیرت پاک پر الحاج مولانا قاضی محمد سلیمان منصورپوری مرحوم کی مشہور و معروف مستند اور مقبول ترین تصنیف جو بار بار شائع ہو چکی ہے قاضی صاحب مرحوم نے اپنی حیات میں اکثر جگہ ترمیمیں کی تھیں۔ شکر ہے کہ وہی نسخہ مکتبہ جامعہ نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

کاغذ۔ طباعت عمدہ

خوب صورت جلد اور

ڈسٹ کور سے مزین۔

قیمت حصہ اول عمر

مکتبہ جامعہ کی شاخیں

آپ اپنی پسند کی کتابیں مکتبہ جامعہ قرول باغ نئی دہلی کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات سے بھی طلب فرما سکتے ہیں

لاہور	دہلی	لکھنؤ
مکتبہ جامعہ لوہاری دروازہ	شاخ مکتبہ جامعہ جامع مسجد	مکتبہ جامعہ امین آباد

چند قابل قدر کتابیں

نور اللغات
قیمت حصہ اول ۸ دوم ۸ سوم ۸ چہارم ۸ للعہ

اردو کا مکمل لغت چار جلدوں میں جسے مولوی نور الحق صاحب نے بڑی محنت و عرق ریزی سے مرتب کیا ہے۔ ہر لفظ کی پوری تشریح اور سندیں درج کی گئی ہیں۔ اس سے بہتر اردو کی لغت اب تک تیار نہیں ہوئی۔

دیوان ثاقب
قیمت مجلد للعہ غیر مجلد سے

حضرت مرزا ثاقب لکھنوی کے کلام کا مجموعہ۔ کلام کی رنگینی اور مضمون آفرینی کی وجہ سے اس مجموعہ کا ارباب ذوق کو برسوں سے انتظار تھا۔

مجموعہ قصائد مومن
قیمت صرف ۱۲ر

حکیم مومن خاں مومن کے قصائد کا مجموعہ ضیا احمد صاحب بدایونی نے بڑی کاوش تصحیح و حواشی کے ساتھ مرتب کیا ہے۔

ایوان تمدن
قیمت صرف ۱۰ر

تہذیب حاضرہ کی صحیح صحیح تصویر عجب دل کش پیرایہ میں۔ سیرت نگاری کے اصول پر اپنی قسم کی بہترین تصویر۔

غبن
قیمت ہر دو حصص ۸ر

سیٹھ پوتر کے مالی تردات اور تفیات کا خاکہ، رسم و رواج کی بیہودہ پابندیوں کا خطرناک انجام منشی پریم چند نے نہایت دلچسپ انداز میں بیان کئے ہیں۔

پردۂ مجاز
قیمت ۸ر

ہندوستان کے مایہ ناز ادیب منشی پریم چند کا بہترین ناول، زبان شستہ و صاف۔

خواب و خیال
قیمت مجلد ۸ر

منشی پریم چند کے چودہ مختصر افسانوں کا مجموعہ "خواب و خیال"۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اتنے قلیل عرصے میں تیسری بار چھپا۔

سیب کا درخت
قیمت ۱۲ر

مشہور ادیب گالزوردی کے بہترین ناول کا ترجمہ جس میں مصنف نوبل پرائز کا مستحق سمجھا گیا۔ ملک کے مایہ ناز ادیب قاضی عبد الغفار صاحب کا ترجمہ ہے۔

تمدن اسلام
قیمت ۸ر

مصنفہ عبد الباسط ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ اس میں تنظیم تمدن سے مکمل بحث کی گئی ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی تمدن دنیا کے تمدنوں میں بہترین اور عقل و ضرورت انسانی کے بالکل مطابق ہے۔

اتاترک
قیمت مجلد عا ر

از محمد مرزا صاحب دہلوی۔ مصطفیٰ کمال کے واقعات اور حالات جمع کرنے کی بہت سے لوگوں نے کوشش کی ہے اور اس میں انہیں بڑی محنت اور جانفشانی کرنی پڑی ہے۔ اور مصطفیٰ کمال کے محیر العقول کارناموں کے بیان کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا گیا ہے لیکن مصطفیٰ کمال کے سیاسی، مذہبی، اور اصلاحی نظریوں اور ان کی زندگی کے مقدس مشن کی اصلی روح سے ان لوگوں نے اغماض برت رکھا ہے۔ اس کتاب نے بہت حد تک اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔

نین سکھ
قیمت مجلد ۸ر

عورتوں کے لئے ایک مفید کتاب اس میں حمل کے متعلق ضروری معلومات ایام حمل کی احتیاطی تدبیریں اور وضع حمل کے وقت کام آنے والی ہدایتیں۔ ننھے بچوں کے رکھ رکھاؤ اور ان کی پال پوس کے طریقے، ان کی بیماریوں کا علاج نہایت تفصیل سے لکھا گیا ہے۔

انقلاب میں کسانوں کا ہاتھ
قیمت مجلد ۸ر

اس میں اس تباہ حال طبقہ سے بحث کی گئی ہے جن پر ہندوستانیوں کی زندگی کا دار و مدار ہے۔ اس کے تین حصے ہیں پہلے میں کسانوں کے اہم مسائل، دوسرے میں برطانوی سامراج اور کسانوں کے تعلقات پر بحث ہے، تیسرے میں قومی تحریک اور کسانوں

اعلان

۱۔ کتاب نما مصنفین اور ناشرین کا اخبار ہے۔
۲۔ ہر ماہ کی سولہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔
۳۔ سالانہ چندہ آٹھ آنے ۸ر ہے

کتاب نما

روس میں کتابوں کی مانگ

روس کے رہنے والوں کا کتابیں پڑھنے کے شوق کا اندازہ کرنا نہایت دشوار ہے۔ کیونکہ لاکھوں کتابوں رسالوں اور اخباروں کے باوجود ان کی پیاس بجھتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ مقبول عام مصنفین کی کتابیں لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوتی ہیں اور ان کے مختلف ایڈیشن چھپتے ہیں۔ لیکن ان مصنفین کی کتابیں آپ کو کتب خانوں میں نہیں مل سکیں گی، کیونکہ جس وقت کتاب شائع ہوتی ہے خواہ اس کی اشاعت پچاس ہزار ہو یا ایک لاکھ، چھپتے ہی وہاں کے شائقین ہاتھوں ہاتھ لے جاتے ہیں۔ اور ان کی فروخت چند گھنٹوں میں ہی ہو جاتی ہے۔ لائبریریوں کے لئے چند کتابیں پیشتر ہی وقف کر دی جاتی ہیں، کیونکہ چھپنے کے بعد اگر کوئی لائبریری مطالبہ کرے گی تو اسے وہ کتاب دستیاب نہ ہو سکے گی۔

اعداد و شمار کے لحاظ سے اس بات کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ روس بحیثیت تعداد اور بلند معیار کے کتابوں کی نشر و اشاعت میں ساری دنیا سے بازی لے گیا ہے۔ وہاں جو کتاب بھی شائع ہوتی ہے اس کا اولین مقصد لوگوں میں سیاسی اور تمدنی بیداری پیدا کرنا ہے۔ ان کے پیش نظر تجارتی مفاد نہیں ہوتا بلکہ وہاں کتابیں محض لوگوں کے مذاق کو بلند کرنے کے لئے شائع ہوتی ہیں۔

سوویٹ روس میں تعلیم ہر ایک شخص کے لئے لازمی ہے اور وہاں درسی کتابوں کی تعداد غیر معمولی ہوتی ہے چنانچہ ۱۹۳۲ء میں ابتدائی اور ثانوی درسگاہوں کے لئے قریباً تیرہ کروڑ کتابیں شائع ہوئیں۔ روس میں زراعت اور کاشتکاری کو بہت اہمیت دی گئی ہے ۱۹۱۳ء میں زراعتی کتابوں کی تعداد میں لاکھ تھی لیکن ۱۹۳۳ء میں یہ تعداد اڑھائی کروڑ تک پہنچ گئی۔ عام مذاق کی کتب میں شیکسپیئر، بائرن، ڈکنز،

موپاساں اور زولا کی تصنیفات بے حد مقبول ہوئیں۔ مشہور جرمن فلسفہ داں گوئٹے کے شاہکار جنہیں آج کل جرمنی میں ڈھونڈ ڈھونڈ کر جلایا جا رہا ہے روس میں بے انتہا مقبول ہیں اور ۱۹۱۸ء سے لے کر ۱۹۳۳ء تک اس کی آٹھ لاکھ کے قریب کتابیں شائع ہوئیں۔

تمدنی اور اقتصادی، سیاسی، زراعتی، علمی اور دوسرے معاشرتی شعبہ جات کی کتابیں کثیر تعداد میں شائع ہو رہی ہیں۔ سوویٹ روس میں جا بجا کتب خانے نظر آئیں گے۔ آپ ایک معمولی سے گاؤں میں چلے جائیے جس کا نام روس کے نقشہ میں نظر نہیں آئے گا، لیکن اس گاؤں میں ایک کتب خانہ ضرور دکھائی دے گا۔

وہاں پر ایک مدرسہ 'یونیورسٹی سپاہی'، فارم، کارخانے، تھیٹر، سینما ہال اور عجائب گھر کے ساتھ ایک کتب خانہ ملحق ہو گا۔ سوویٹ روس میں قریباً ساٹھ ہزار لائبریریاں ہیں اور ان میں سے بڑی بڑی لائبریریوں میں کتابوں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ ان کے علاوہ حکومت نے سفری لائبریریوں کا بھی انتظام کر رکھا ہے جو گاؤں گاؤں اور گھر گھر اپنا لٹریچر پیش کرتی ہیں۔ کتابوں کی حیرت انگیز مانگ سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ روس میں کلچر کی ترقی کس شدت سے ہو رہی ہے۔

کاش ہندوستان میں اس کا عشر عشیر بھی ہو!

(رومان)

پرانی کتابوں کے نئے ایڈیشن

ہمارے رسول	قیمت ۶ر
محنت	۳ر
نفرت کا بیج	۸ر
شیدا	۳ر
خلفائے اربعہ	۸ر
اسلامی تاریخ کی سچی کہانیاں اول	۵ر
" " دوم	۵ر
حسرت کے سو شعر	۲ر
چنبیلی	۲ر
بچوں کا انصاف	۳ر
قرآن پاک	۲ر
جگنو کی بی	۲ر
بچوں کی نظمیں	۴ر
دیہی صنعتیں	۳ر
ہندوستان میں زراعت کا مسئلہ	۴ر

مولانا محمد علیؒ کی یاد

محمد علیؒ کا انتقال شروع ۱۹۳۱ء میں ہوا۔ اگر کسی زندہ قوم کے فرد ہوتے تو اب تک خدا جانے ان کی کتنی سوانح عمریاں تیار ہو چکی ہوتیں، اور ان کی تقریروں اور تحریروں کے مجموعوں کے ساتھ ساتھ ان پر تبصروں اور ... کا کتنا بڑا انبار لگ چکا ہوتا۔ یہاں یہ حقیقت ہے کہ جس طرح ابھی ابھی پرشہ حسرت محمد علی جامعہ ملیہ کے زیر اہتمام شائع ہوئی۔ اس کے بعد سے آج تک یہاں تک کہ اس خادم ملت کی تقریروں تحریروں کے بھی ضبط کا کوئی انتظام نہیں۔ ہمیں صد شکر کہ بعد مدت جامعہ والوں میں احساس فرض بیدار ہوا ——— یہی جامعہ جو محمد علی کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے —

بعد مدت کے ترسے ہوؤں کو پھر آیا ہے ہوش!

مضامین محمد علیؒ دو کتابوں کی چھوٹی تقطیع پر ۹۰۰ صفحوں کی خاصی ضخیم کتاب ہے۔ مرتب ایک جامعی فاضل محمد سرور صاحب بی۔ اے استاد تاریخ جامعہ ملیہ اسلامیہ ہیں۔ کتاب مجلد مع تصاویر محمد علی قیمت عہ۔ دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ امین الدولہ پارک، ہر جگہ مکتبہ جامعہ سے مل جائے گی۔ ایسی کتاب جو اسلامی جوش، سیاسی معلومات، تاریخ نیا پتا ہندو اور ایک جیسوں مسائل حاضرہ کے اعتبار سے قابل قدر ہو اور دلچسپ بیان اور دلکش حسن بیان کے ساتھ باوجود تقریباً کی ضخامت اور خوشنما جلد و طباعت کے کل تین روپے میں ہاتھ آ جائے، اس کے مطالعہ سے اپنے کو محروم رکھنا اگر شدید تنگدستی ہی مانع ہو جب تو مجبوری ہے ورنہ اور کسی عذر کی بنا پر تو خود اپنے ذوق سلیم پر ظلم کرنا ہے!

(ق)

مضامین محمد علی کا ایک باب

جو ہندو مسلمانوں کے آج کل کے جدال و قتال سے متاثر ہو کر یہ کہہ بیٹھے ہیں کہ یہ دو ملتیں کبھی نہ ملیں گی وہ یہی نہیں کہ اللہ جل شانہٗ کی قدرت کاملہ پر ایمان نہیں رکھتے یا اور ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر کے بار بار کے دہرائے ہوئے سبق کو بھول جاتے ہیں بلکہ وہ اتنا بھی نہیں یاد رکھتے کہ فطرت انسانی یہی ہے کہ سب بنی آدم ایک ہو جائیں اور لاتبدیل لخلق اللہ اس سنت الٰہی میں تبدیل و تحویل کی گنجائش نہیں۔ ایک دن گبر و مسلمان، یہود و نصاریٰ سب فطرت کے دین پر عامل ہوں گے اور جس طرح وہ اصلاً درحقیقت ایک دوسرے کے بھائی ہیں اسی طرح وہ ایک دوسرے کے ساتھ ماں جائے بھائی کا سا برتاؤ بھی کرنے لگیں گے۔

دنیا کی تقسیم جغرافیائی یا بنی آدم میں اختلاف نسل کے متعلق ہماری کوتہ نظری قومیت کی تکوین کا باعث ہوتی ہیں لیکن برخلاف اس کے اختلاف عقاید جو ذوی العقول کے لئے سب سے زیادہ منطقی تقسیم کا سبب ہوتے ہیں تکوین ملیت کا باعث ہیں۔ ان معنی میں "ملیت" "قومیت" کی منافی ہے اور اسلام نے دنیا کو سیاسین یورپ کی طرح قوموں اور ملکوں میں تقسیم نہیں کیا ہے بلکہ ذوی العقول کو اختلافات عقلی یعنی اختلافات مذہبی کی بنا پر ملتوں میں تقسیم کیا ہے لیکن اس معنی میں بھی ملیت قومیت کی اس قدر منافی نہیں ہے کہ مختلف ملتوں کا وجود ہی قومیت کو پیدا نہ ہونے دے۔ ہماری سیاست ہمیں بعض اوقات مجبور کرتی ہے کہ ہم پہلی تقسیم پر زور دیں اور بسا اوقات اس تقسیم پر زور دینا ہمارا فرض ہو جاتا ہے لیکن حقیقی اور صحیح تقسیم دوسری ہی ہے۔ ممکن ہے کہ ہمارے قوم پروروں اور محبان وطن کو جن کے دماغوں پر یورپ کا جادو چل گیا ہے یہ اظہار حقیقت کچھ دیر کے لئے پریشان کر دے لیکن ایک صحیح سیاست پر اتفاق ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ان حضرات کے توہمات بیجا کو دور کیا جائے اور اس قسم کا خیال خاطر احباب نہ کیا جائے کہ ان توہمات کے آبگینوں کو ٹھیس لگ جانا احباب کی دل شکنی سمجھا جائے۔

لیکن جن معنوں میں پنڈت موتی لال نہرو صاحب اور مولانا ابو الکلام آزاد صاحب نے ملیت کو قومیت کا منافی سمجھا ہے وہ صحیح نہیں۔ اپنے نفس کی حفاظت اپنے بال بچوں کی پرورش کے منافی نہیں۔ جو شے اس پرورش کے منافی ہو سکتی وہ نفس پروری ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اپنے نفس کی پرورش میں وہ انہماک ہو کہ ہمیں دنیا و مافیہا کی خبر ہی نہ رہے اور ہم ہر وقت نفسی نفسی ہی کی رٹ لگاتے رہیں۔ اپنے اہل ددھیال اور خاندان والوں کا خیال ملیت کے منافی نہیں۔ جو شے ملیت کے منافی ہے وہ اپنے اہل ددھیال میں اتنا منہمک ہو جانا ہے کہ ارتقا کی دوسری منزل کا خیال ہی نہ رہے اور سفر زندگی کے اس پہلے حصے کو ختم کر لینے کی سعی منزل مقصود پر پہنچنا سمجھے جائیں۔ اسی لئے ہمارے پیدا کرنے والے نے جو ہماری فطرت و سرشت سے سب سے زیادہ واقف ہے ہمیں اس بے جا انہماک پر تنبیہ کی ہے اور یاد دلایا ہے۔

یا ایہا الذین آمنوا لا تخونوا اللہ والرسول و تخونوا اماناتکم وانتم تعلمون واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ وان اللہ عندہ اجر عظیم۔ "اے ایمان والو اللہ اور رسول اور ایک دوسرے کی امانت میں خیانت نہ کرو حقیقت تو یہ ہے کہ تمہاری دولت اور تمہارے بال بچے تمہارے ایمان کو ڈانواڈول کرتے ہیں لیکن اللہ کے پاس اس سے کہیں بڑھ کر انعام موجود ہے۔" جس طرح تحفظ نفس بگڑ کر نفس پروری بن جاتی ہے تحفظ اہل و عیال بھی بگڑ کر ہمیں لعنت زوجی تک پہنچا دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ملت پروری بگڑ کر تعصب و غلو سے دینی بن جاتی ہے لیکن کیا قوم پروری بگڑ کر اس ناانصافی کے درجہ تک نہیں پہنچ جاتی جس کے باعث کسی کہنے والے نے خوب کہا ہے کہ خدا نے انسان کو پیدا کیا اور شیطان نے قوم کو۔

اسلام نے دنیا کو مسلم اور کافر دو ملتوں میں ضرور تقسیم کیا ہے لیکن کیا اسلام نے اس کی اجازت دی ہے کہ اپنی ملت کی محبت میں کوئی مسلمان اتنا سرشار ہو جائے کہ بنی آدم کے ساتھ انصاف کو یک قلم ترک کر دے۔ جس قومیت کے ہمارے احباب اتنے دل دادہ معلوم ہوتے ہیں کیا گذشتہ جنگ عمومی کی آتش عالمگیری کے شرارے سے نہیں بھڑک اٹھی ہے۔ حقیقتاً ساری تاریخ عالم کو چھان ڈالو، تمام مذہبی لڑائیوں، جہادوں اور حروب صلیبی میں اتنا انسانی خون نہ بہا تھا جتنا صرف اس ایک جنگ قومیت میں بہہ گیا اور دین و مذہب کے نام سے جو لڑائیاں لڑی گئیں ان میں بہت سے خیر و آز ماں گو بہت سے گناہوں سے پاک نہ رہے لیکن گذشتہ جنگ میں جو انسانی خون کا ایک بحر بے کراں بن گیا تھا وہ بھی اگر دریائے معاصی بن جاتا تب بھی غالب کا قول ان قومیت کے سوداؤں کے لئے صحیح ہوتا ہے

دریائے معاصی تنک آبی سے ہوا خشک
میرا سر دامن بھی ابھی تر نہ ہوا تھا

کوئی فسق و فجور ایسا نہ تھا جس کا ارتکاب اس مہذب جنگ قومیت میں نہ ہوا ہو اور بڑے زور و شور سے نہ کیا گیا ہو۔ رسول اسلام کا ارشاد ہے کہ اپنے بھائی یعنی مسلمان کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ سطحی نظر سے دیکھنے والے اس ارشاد مبارک کو سنتے ہی کود پڑیں گے اور فرمانے لگیں گے کہ اسلام کی یہی وہ تعلیم ہے جو مسلمانوں کو قومیت کے احساس سے محروم رکھتی ہے لیکن اتنی عقل تو عرب کے ایک بدوی میں بھی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابی نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ اگر ہمارا بھائی مظلوم ہے تو اس کی اعانت کی ضرورت کو تو ہم سمجھے مگر جو بھائی ظالم ہو اس کی کیسے اعانت کی جا سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کی اعانت صرف ایک طریقے پر کی جا سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کو اس کے ظلم سے روکا جائے۔ غور کیجئے کہ کس لطیف پیرائے میں پیغمبر اسلام روحی فداہ نے اپنی امت کو سمجھا دیا کہ ظالم مسلمان کا اس کے ظلم میں ساتھ دینا ہی ایک مسلمان کے لئے کافی نہیں ہے بلکہ اس انفعالی پہلو سے زیادہ اہم اس کا مثبتانہ پہلو ہے کہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ایک ظالم کو ظلم سے روکے اور اسے ناانصافی سے باز رکھے۔

ایک مسلمان اس قومیت کا ہرگز طرف دار نہیں ہو سکتا جو اسے اپنے دینی بھائیوں کی تنظیم سے باز رکھے لیکن وہ اس ملیت کا بھی طرف دار نہیں ہو سکتا جس کی طرف اسے بعض مسلمان گھسیٹنا چاہتے ہیں اور وہ ہمیشہ اسے اپنا فرض سمجھے گا کہ اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم پر ظلم کرے تو یہی نہیں کہ اس کو اس ظلم میں مدد نہ دے بلکہ اسے اس ظلم سے باز بھی رکھے۔ کیا قومیت کے شیدا دل دادے اپنی قوم پرستی کے لئے اس سے بہتر کوئی اصول آج ایجاد کر سکتے ہیں۔

دواوین

شعلۂ طور ۔ شاعر رنگین حضرت جگر مراد آبادی کے کلام کا مکمل مجموعہ (دوسرا ایڈیشن) سادگی و پرکاری، بیخودی و ہوشیاری جو شاعری میں حضرت امیر خسروؒ کے کلام کی خصوصیت ہے۔ اردو میں جگر مراد آبادی کے حصے میں آئی ہے۔ جگر کی ساحرانہ شاعری کا اس دور میں جواب نہیں۔ طباعت وغیرہ عمدہ و بہترین۔ قیمت ؏

شاعر کی راتیں ۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی رنگین و لطیف نظموں کا منتخب مجموعہ۔ قیمت صرف ۸؍

پیغمبر اسلام ۔ حضرت جوش نے آنحضرتؐ کی سیرت (ئے خدا، ولادت رسول، پیغمبر اسلام، کافر نعمت مسلمان اور آوازۂ حق) سرخیوں کے ماتحت منظوم کی۔ قیمت ۸؍

جنون و حکمت ۔ شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی کی والہانہ رباعیات کا دلکش مجموعہ۔ قیمت صرف ؏

معارف ملت جلد اول ۔ حمد، نعت، مناجات اور معرفت کی نظمیں۔ قیمت عہ، جلد دوم، مسلمانوں کے ماضی حال اور مستقبل کی تصویریں۔ قیمت عہ

جلد سوم ۔ ہندوستان کی متحدہ قومیت کے متعلق شعرا کا دل پذیر کلام۔ قیمت عہ، جلد چہارم، اخلاق و حکمت کے انمول موتی۔ قیمت عہ

جذبات فطرت جلد اول ۔ میر و سودا کے کلام کا انتخاب قیمت عہ جلد دوم، غالب، ذوق، ظفر اور حسرت موہانی کے کلام کا انتخاب۔ قیمت عہ، جلد سوم، تقریباً تیس قدیم مستند اور باکمال شعرا کے کلام کا انتخاب۔ قیمت عہ، جلد چہارم، تقریباً ساٹھ جدید شعراء کے کلام کا دلکش انتخاب۔ قیمت عہ

مناظر قدرت جلد اول ۔ متعلق اوقات یعنی صبح و شام دن رات، برسات، اور بہار کے دلکش مناظر قیمت عہ جلد دوم ۔ متعلق مقامات یعنی آسمان، زمین، پہاڑ، جنگل اور عمارات کی صاف ستھری تصویریں۔ قیمت عہ

جلد سوم ، پھل، پھول، کیڑے، پتنگے اور چرندوں پرندوں کا مطالعہ و مشاہدہ۔ قیمت عہ جلد چہارم متعلق جزئیات یعنی ہندوستان کے تمدن، رسم و رواج کے دلچسپ حالات قیمت عہ

باقیات فانی۔	قیمت	۱۲؍
سرود زندگی۔	۔	۱۰؍
کلیات اکبر حصہ اول ۱۰؍ حصہ دوم عہ حصہ سوم۔		۱۲؍
ارمغان حجاز۔	قیمت ؏ مجلد قیمت	۸؍
بال جبریل۔	مجلد	۸؍
شکوہ جواب شکوہ۔	قیمت ۴؍ و ۶؍	
ضرب کلیم۔	مجلد	۱۰؍
خضر راہ۔	قیمت	۴؍

پس چہ باید کرد و مسافر۔	قیمت	۱۲؍
شاہنامہ اسلام۔	حصہ اول ۸؍ حصہ دوم	۸؍
نغمہ زار۔	قیمت	۱۲؍
سوز و ساز۔	۔	؏
کار امروز۔	مجلد	؏
کلیم عجم۔	۔ ۔	۸؍
دیوان غالب۔ قسم اول ؏ دوم ۱۰؍ سوم صرف		عہ
دیوان غالب (نسخہ حمیدیہ) غیر مجلد ۱۱عہ مجلد		عہ
۔ ۔ (نسخہ نظامی)	قیمت	؏
۔ ۔ (مطبوعہ جامعہ)	۔	۸؍
مرقع چغتائی۔	۔	عہ
نقش چغتائی۔	۔	عہ
سبد چین۔	۔	۶؍
دیوان غالب (طاہر ایڈیشن)	۔	۱۲؍
۔ حالی	۔	۱۲؍
کلیات نظم حالی۔ قیمت حصہ اول ۱۲؍ حصہ دوم		۱۲؍
مجموعہ نظم حالی	قیمت	۱۰؍
رباعیات و قطعات۔	۔	۶؍
مسدس حالی	۔	۸؍
تاج کمپنی قسم اول	۔	۸؍
۔ دوم	۔	۱۰؍
۔ سوم	۔	۱۲؍
مسدس حالی پبلشنگ ہاؤس قسم اعلیٰ ۱۰؍ قسم اول		عہ
چہار گلزار	قیمت	۲؍
انتخاب مومن۔	۔	۸؍
دیوان مومن	۔	؏
مجموعہ قصائد مومن	۔	۱۲؍
دواوین حسرت	۔	۸؍
انتخاب حسرت موہانی	۔	۸؍
۔ کلیات حسرت	۔	عہ
دیوان ذوق۔	۔	۱۰؍
انتخاب غزلیات ذوق	۔	۱۲؍
دیوان ذوق۔ مع قصائد از مولانا آزاد	۔	۱۰؍
کمال داغ۔	۔	۱۲؍
انتخاب داغ۔	۔	۱۲؍
جناب داغ	۔	۱۲؍
دیوان شیدا۔	قیمت ؏ ۔	۱۰؍
تنخیر یاس۔	۔	۵؍
فردوس خیال۔	۔	۸؍
رباعیات اختر۔	۔	۸؍
تخمینیں۔	۔	۸؍

مراثی انیس۔ حصہ اول عہ دوم عہ سوم		عہ
مطبوعہ نولکشور چار جلدوں میں۔ قیمت		للعہ
مراثی دبیر	۔	۱۰؍
نعت خیر الورٰی	۔	۴؍
۔ شہ لولاک	۔	۴؍
ظہور رحمت	۔	۸؍
کلیات ولی	مجلد	عہ
دیوان اثر	۔ ۔	۱۰؍
۔ شاہ حاتم	۔	۴؍
مصحفی	۔	۴؍
دیوان مجروح	۔	۱۲؍
انتخاب کلام میر	۔	؏
۔ مثنویات میر	۔	۱۲؍
۔ میر	۔	۸؍
میر تقی میر	۔	۴؍
انتخاب کلیات سودا	۔	۱۲؍
۔ سودا	۔	۸؍
مرزا سودا	۔	۴؍
جواہر کلیات نظیر	۔	۱۲؍
نظم بے نظیر	۔	۱۲؍
نظم آزاد	۔	۸؍
نغمۂ آزاد	۔	۱۲؍
بیاض آزاد	۔	عہ
نغمکدہ۔ قیمت غیر مجلد ۱۲؍ مجلد اعلیٰ		۱۰؍
صحیفۂ ولا۔ ۔ ۸؍ ۔		۱۲؍
مثنوی امید و بیم	قیمت	۴؍
فغان آرزو	۔	۱۰؍
تاج سخن	۔	؏
جان سخن	۔	؏
عالم خیال	قیمت ۸؍ ۔	۱۲؍
قاسم و زہرا	۔	۱۲؍
مثنوی زہر عشق	۔	۲؍
۔ داغ	۔	۱۲؍
شعرستان	۔	عہ
گلبانگ	۔	۲؍
جذبات حریت	۔	۸؍
جواہر طبیہ	۔	۳؍
روایات اسلامیہ	۔	۸؍
انقلاب دہلی	۔	عہ
خمخانۂ امید	۔	عہ
جذبات صغیر	۔	۱۲؍

ہماری کتابوں پر تبصرے

جوہرِ اقبال جامعہ ملیہ دہلی میں طلبہ کی ایک انجمن اتحاد قائم ہے اور اس نے علامہ اقبال کی یادگار میں یہ خاص نمبر جوہر نکالا ہے۔ یہ فی الحقیقت ایک مستقل کتاب ہے۔ جو سوا دو سو صفحات پر مجلد شائع کی گئی ہے۔ اقبال کی زندگی میں اقبال پر اتنا لکھا گیا ہے کہ ان کی موت کے بعد لکھنے کی کوئی گنجائش نظر نہ آتی تھی۔ لیکن ان کے انتقال کے بعد معلوم ہوا کہ ابھی بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے اور جوہرِ اقبال کی اشاعت نے تو اس "ناگفتہ بجا است" کو اس حد تک ثابت کر دکھایا کہ ہمیں اقبال کی موت بجائے خود ایک مستقل زندگی نظر آنے لگی۔

اس کتاب کی ترتیب میں علاوہ جامعہ ملیہ کے معلمین و متعلمین کے باہر کے خوش فکر و اہلِ قلم حضرات نے بھی حصہ لیا ہے۔ اور تقریباً دو درجن عنوانات سے اقبال کی حیات شعری کا اتنا زبردست جائزہ لے لیا ہے کہ اس سے زیادہ ممکن نہ تھا۔

اس دوران میں متعدد جرائد نے اقبال نمبر نکالے، انفرادی طور سے بھی لوگوں نے اقبال پر اظہارِ خیال کیا لیکن جس جامعیت سے جوہرِ اقبال شائع کیا گیا ہے وہ جامعہ ملیہ کے احاطہ کے اندر ہی ممکن تھا۔ جو صاحب اقبال کا صحیح مطالعہ کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ مکتبہ جامعہ دہلی سے خط و کتابت کیجائے۔

"نگار" مارچ ۱۹۳۹ء

سیاسیات کی پہلی کتاب پروفیسر محمد عاقل۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ قیمت ۱۲؍

یہ مکتبہ جامعہ دہلی کے اس سلسلہ کی آٹھویں کتاب ہے جو عام اردو دانوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔ اس لحاظ سے کہ اردو میں اس قسم کی کتابوں کی بہت کمی ہے سیاسیات کی پہلی کتاب بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے اگر زبان کی سختی اس مقصد کو پورا نہیں ہونے دیتی۔ صحیح ہے کہ اردو اب تک ایک ادبی زبان رہی ہے اور اس لئے اس میں ایسے لفظوں کی کمی ہے جو سیاسی معاشی اور اسی قسم کی دوسری صنفوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مگر اس کے بعد بھی زبان سہل اور عام فہم بنائی جا سکتی ہے۔ صرف ذرا سی کوشش کی ضرورت ہے۔

مصنف نے اپنی کتاب میں صرف ریاست کے نظریوں سے بحث کی ہے اور ہر پہلو کو بہت قابلیت سے اجاگر کیا ہے یہ کتاب ہر ایک کو پڑھنی چاہئے۔ ضرورت ہے کہ شعر و شاعری کی دنیا سے نکل کر ہم اس کھلی ہوئی فضا میں آئیں جہاں زندگی گہری گہری سانسیں لے رہی ہے۔

"پرچم" لکھنؤ

جدید دستور کا خاکہ ڈاکٹر زین العابدین احمد مکتبہ جامعہ دہلی۔ قیمت ۲؍

قانون ہند ۱۹۳۵ء دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک صوبہ جاتی حکومت جس کا نفاذ یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے ہو گیا ہے اور دوسرے وفاق جس کی دھمکی ہندوستان کو دی جاتی ہے۔ برطانوی مدبروں کا دعویٰ ہے کہ ہم نے اس قانون کے ذریعہ ہندوستان کو بہت کچھ دے دیا ہے اور اگر ہندوستانیوں نے اسے تسلیم کر لیا تو بس آزادی مل جائے گی۔ مگر دستور کا مسودہ خود اس کی تردید کر رہا ہے۔ مثلاً وفاقی حکومت کی مجلس قانون ساز میں عوام کی نمائندگی کی کمی اور مالیات، فوج، اور بیرونی تجارت پر ہندوستانیوں کا کوئی اختیار نہ ہونا ایسی چیزیں ہیں جو سامراج کی زنجیروں کو اور زیادہ مضبوط کر دیں گی اور ہندوستان کی غلامی کی رات زیادہ لمبی ہو جائے گی۔

ڈاکٹر زین العابدین احمد نے چھوٹی تقطیع کے تیس صفحوں میں پورے قانون کا نچوڑ مع تنقید کے اس طرح پیش کیا ہے کہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اسے سمجھ سکتا ہے۔

اصل کتاب انگریزی میں تھی مکتبہ جامعہ نے اس کا ترجمہ اردو میں شائع کرکے اردو پڑھنے والوں کی ایک بہت بڑی ضرورت کو رفع کر دیا ہے۔

"پرچم" لکھنؤ۔ اپریل ۱۹۳۹ء

ہندوستان میں برطانوی حکومت یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں برطانوی حکومت کے معاشی پہلو سے بحث کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ برطانیہ کی مستعمرانہ پالیسی کیونکر کامیاب ہوئی اور ہندوستان سے اس کو کتنا نقصان پہنچا۔ دوسرے حصہ میں برطانوی حکومت کی مالی حالت کو پیش کیا گیا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں جدید آئین حکومت کے تحت صوبوں کی مالی خود اختیاری پر بھی گفتگو کی گئی ہے۔ گویا اس کتاب میں برطانوی سامراج کی اقتصادی و مالی پالیسی کو بے نقاب کرکے دکھایا گیا ہے اور اس وقت جبکہ ہندوستان کا نظام حکومت صرف ہمارے معاشی وسائل کو سامنے رکھکر قائم کیا جانے والا ہے اس کتاب کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔ اس کے مصنف ڈاکٹر زین العابدین صاحب ہیں اور جامعہ ملیہ دہلی اس کا پبلشر ہے۔ قیمت ۸؍ ہے جو کتاب کی اہمیت کے لحاظ سے کچھ بھی نہیں ہے۔

"نگار" مارچ ۱۹۳۹ء

اُردو اکادمی کے مقالے

اردو اکادمی سال میں چند بار ایسے جلسے کرتی ہے جس میں مشہور اہلِ قلم کو مدعو کیا جاتا ہے۔ اور کسی خاص موضوع پر مقالے پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ دہلی اور اس کے قرب و جوار کے شہروں کے ارباب ذوق ان جلسوں میں شریک ہو کر پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اکادمی کے یہ جلسے کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اب آہستہ آہستہ یہ سب مقالے کتابی صورت میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ ارباب نظر سے درخواست ہے کہ طلب فرما کر منتظمین کی ہمت افزائی کریں۔

(۱) نفسیاتِ مذہب۔ از پروفیسر سید تاج الدین صاحب ایم۔ اے۔ قیمت ۵؍

(۲) جمال الدین افغانی۔ از قاضی عبد الغفار صاحب ایڈیٹر پیام، حیدر آباد۔ قیمت ۵؍

(۳) روحِ تہذیب۔ از غلام السیدین صاحب ایم۔ اے۔ ڈی۔ قیمت ۵؍

(۴) حقیقۂ اعجاز قرآن کی تاریخ۔ از ڈاکٹر عبد العلیم صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی۔ قیمت ۵؍

(۵) مسلمانوں کی آئندہ تعلیم۔ از مولانا سید سلیمان صاحب ندوی۔ قیمت ۵؍

(۶) دہلی کی دو سو برس کی تاریخ تیمور کے حملہ سے قبل۔ از مولانا سید حسن برنی صاحب ایم اے ایل۔ ایل بی (علیگ) قیمت ۵؍

(۷) تاریخ ہند کی تمہید۔ از پروفیسر محمد مجیب صاحب بی۔ اے۔ (آکسن) قیمت ۵؍

(۸) ہندوستان کے آثار قدیمہ۔ از مولانا غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے۔ ایف۔ اے۔ ایس۔ بی۔ قیمت ۵؍ قسم اول مجلد قیمت ۱۲؍

مکتبہ کے رسالے

جامعہ ماہوار سیاسی رسالہ ہے جو تقریباً ۱۸ سال سے برابر شائع ہو رہا ہے اور اپنے بلند پایہ علمی سیاسی مضامین کے باعث ملک میں نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے

سالانہ چندہ ۵؍

پیامِ تعلیم بچوں کا سب سے اچھا اردو رسالہ ہے جغرافیہ، تاریخ سائنس کے مضامین اور اخلاقی پند و نصائح کہانیوں نظموں سموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے۔ جماعت میں جن مضامین کو لڑکے جی چراتے ہیں پیامِ تعلیم میں خوشی سے پڑھتے ہیں۔

چندہ سالانہ ۲؍

کتاب نما تمام جدید کتابوں کی اطلاع آپ کو اس رسالہ سے ہمیشہ مل سکتی ہے۔ کتابیں ذکر دار الاشاعت کی کوئی کتاب چھپ رہی ہو تو اس کا اشتہار ہم فوراً کتاب نما میں شائع کر دیتے ہیں۔ آپ کتاب منگائیں یا نہ منگائیں کتاب نما ضرور منگائیں اردو ادب کی رفتار ...

تعلیمی تاش

اس تاش کی ایجاد نے تعلیمی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے ہر ایک کلاس کے طالب علم، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ، وکیل، بیرسٹر کالجوں کے پروفیسر اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر سب ہی اس تاش سے کھیل سکتے ہیں یہ تاش اس طرح پر تیار کیا گیا ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور استاد اپنے شاگرد کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس کے کھیلنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ قابلیت بڑھتی ہے۔ کھیل کا کھیل ہے اور تعلیم کی تعلیم بڑے بڑے ماہرین تعلیم نے اس کو پسند فرمایا ہے۔ اس کے ذریعے سے بچوں کو تعلیم بھی دی جا سکتی ہے۔ کھیلنے کے قواعد کی کتاب ہر ایک بکس کے ہمراہ دی جاتی ہے۔

قیمت فی بکس بڑا سائز اردو انگریزی ۱۲؍

انگریزی ۱۰؍

چھوٹا سائز اردو ۱۰؍

تعلیمی صندوق

پہلی جماعت کے بچوں کی اردو پڑھائی کا مکمل سامان موجود ہے۔ اس سامان کے ذریعے بچے چھ مہینے میں پڑھنے لکھنے لگ جاتے ہیں۔ زیر ہدایت مولوی عبدالغفار مدہولی نائب نگران مدرسہ ابتدائی جامعہ نگر او کھلا تیار کیا گیا ہے۔ جس پر سات سال سے بچے کامیاب طریقے سے کام کر رہے ہیں۔

کل صندوق کی قیمت علاوہ محصول ۸؍

جو پیشگی آنا چاہیے۔

محصول ریل فی ۳۰۰ میل ایکروپیہ ۸؍

مکتبہ جامعہ

دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور۔ لکھنؤ۔

جدید مطبوعاتِ جامعہ

حکومیت نسواں مترجم جناب محمد معین الدین انصاری صاحب۔ "حکومیت نسواں" ہماری قومی زندگی کا سب سے اہم مسئلہ ہے اس کے متعلق مل کے خیالات و افکار اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت ۸؍

محاسن اسلام مرتبہ سعد الدین صاحب انصاری استاد جامعہ۔ اس کتاب میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحیح حالات درج کئے گئے ہیں۔ اسلام کی خوبیوں پر جامع تبصرہ کیا گیا ہے یہ کتاب بہت محنت اور کوششوں کے بعد تیار کی گئی ہے۔ قیمت صرف آٹھ آنے ۸؍

دنیا کی کہانی از جناب پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے آکسن، اس مختصر سی کتاب میں دنیا کی ہزاروں برس کی تاریخ آگئی ہے۔ دنیا کا اس وقت کیا رنگ تھا جب تہذیب تمدن کی پہلی کرن بھی نہ پھوٹی تھی پہلے پہل انسانی جد و جہد کے کون کون سے مرکز تھے؟ بابل نینوا، مصر، یونان اور روم کی قدیم تہذیبیں، ظہور اسلام اور نئی دنیا کی ترقیاں اس انداز سے بیان کی ہیں کہ پڑھنے والا بادشاہوں کی لڑائیوں اور تاریخوں کے گورکھ دھندے میں پڑے بغیر وہ سب کچھ سمجھ جاتا ہے جو تاریخ کا اصل مفہوم ہے۔ قیمت ۱۲؍

ہندوستان کے آثار قدیمہ از مولانا غلام یزدانی صاحب۔ یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا غلام یزدانی صاحب محکمہ آثار قدیمہ حیدر آباد دکن نے اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں پڑھا تھا۔ ابھی حال ہی میں مکتبہ نے اسے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔ قیمت صرف پانچ آنہ ۵؍ قسم اول مجلد ۱۲؍

تاریخ ہند کی تمہید از پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے آکسن، تاریخ کے مختلف دور ایک ہی زنجیر کی کڑیاں ہیں۔ ہندوستان کے مختلف اقوام نے اپنے اپنے زمانے میں یہاں کے تہذیب تمدن میں وہ اضافے کئے جن کا مجموعہ ہماری قومی بڑائی کا سبب ہوگا۔ قیمت ۵؍

ایجنسی کی کتابیں

یورپ میں دکھنی مخطوطات نصیر الدین صاحب ہاشمی کی تصنیف ہے اس میں ان دکھنی مخطوطات کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے جو انگلستان، اسکاٹ لینڈ، اور پیرس کے کتبخانوں میں موجود ہیں۔ دکھنی مصنفین کے حالات اور نمونۂ کلام کے ساتھ متفرق اردو اور فارسی نسخوں کے اختلاف بھی پیش کئے ہیں۔ قیمت للعہ/

نئے افسانے از سید حسن ریاض صاحب یہ افسانے ہندوستان کے سوسائٹی کے مختلف طبقوں کے معاملات کی، معمولات، اعمال اور جذبات کی تصویریں ہیں جو صرف تصویر کشی کے شوق میں لی گئی ہیں۔ قیمت ۱۲/

معجزۂ قرآن مجید اس کتاب میں سیرت نبوی جلد سوم ڈاکٹر نذیر احمد مرحوم اور مولانا اشرف علی کے تراجم، قرآن شریف، سر سید مرحوم کی کتاب خطبات احمدیہ، خلیفہ سید محمد حسن خاں مرحوم کی اعجاز التنزیل مولانا محمد علی کا ترجمہ قرآن مجید، مولانا عبد الحق دہلوی کا مقدمہ تفسیر حقانی ڈیوینگس کی کتاب اپالوجی فار محمد، میور کی لائف آف محمد کا نچوڑ ہے۔ قیمت مجلد عہ/

بچوں کا تحفہ مولوی شفیع الدین صاحب نیر کی بچوں کی نفسی کیفیت اور مخصوص طبیعت کا تجربہ ہے۔ یہ نظمیں موصوف نے بچوں کی ذہنی ضروریات کا پورا لحاظ رکھکر لکھی ہیں، عنوانات کی تلاش، بحروں کا انتخاب، خیالات کی سادگی اور زبان کی ملامت ایسی ہے کہ دوسری جگہ یہ چیزیں کم ملیں گی۔ قیمت حصہ اول ۵/ قیمت حصہ دوم ۵/

نظام الملک آصف جاہی از ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب بی اے جامعہ۔ ڈی لٹ (پیرس) نظام الملک آصف جاہ اول ریاست حیدر آباد کے بانی آخر مغلوں میں خصوصیت سے قابل ذکر ہیں، ان کی دور بین نظروں نے مغل سلطنت کی پامالی دیکھلی تھی اور دکن میں وہ زبردست کام شروع کیا تھا جو بالآخر ایک نئی ریاست کے قیام کا سبب ہوا۔ قیمت سے/

دنیا کا مصور اردو اٹلس۔ مرتبہ سید شرف الدین صاحب قادری ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ قیمت ۶/

ہندوستان کا مصور تاریخی اٹلس۔ مرتبہ سید شرف الدین صاحب قادری ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ قیمت ۶/

دنیا کا مصور جدید اٹلس۔ مرتبہ سید شرف الدین صاحب قادری ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ قیمت ۱۱/

مکتبہ جامعہ۔ قرولباغ دہلی

ہمارے اسٹاک میں قابل قدر اضافہ

تاریخ دستور حکومت ہند مولفہ ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب بی۔ اے جامعہ، ڈی لٹ پیرس۔ پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن۔ اس میں ابتدائے سلطنت برطانیہ سے اب تک کے دستور و آئین حکومت پر مفصل بحث کی گئی ہے، اردو میں اس موضوع پر ایسی جامع کتاب ابتک نہیں لکھی گئی ہے۔ قیمت غیر مجلد عہ/

افکار سلیم مجموعۂ کلام سید وحید الدین سلیم پانی پتی۔ ان کے کلام کی خصوصیت اور ان کی نظم کے محاسن مختصراً جیسا کہ مرتب صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ "ان کی شاعری نہایت ولولہ انگیز، ہیجان خیز اور جذبات سے بھری ہوئی ہے۔ جو زور بیانی، جو شیرینی، جو حلاوت اور اعلیٰ خیال، اعلیٰ قابلیت کا انسان اقبال کے کلام میں پاتا ہے وہی لطافتیں ایک بلند پایہ ادیب کو سلیم کی شاعری میں نظر آتی ہیں۔" قیمت سے/

انتخاب دیوان شمس تبریز ڈاکٹر عکس کی تصنیف، تلخیص مع تنقید و تحشیہ۔ تصوف اسلام اور مولانا روم کے تصوف پر محاکمہ۔ قیمت عہ/

تذکرہ کاملان رامپور حافظ احمد علی خاں شوق کی تصنیف ہے موصوف نے اس کتاب میں رامپور کے پانچ سو سے زائد کاملین کا تذکرہ کیا ہے۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ حجم ۷۰۰ صفحات، قیمت صرف سے/

شناخت خط و ابہام از مرزا رفیق بیگ صاحب۔ چھوٹی تقطیع۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ حجم ۲۲۲ صفحات، مجلد قیمت عہ/ اردو میں ممتاز عدلیہ تحریر کی شناخت کے متعلق ایک نفیس رسالہ ہے۔ وکلاء اور عدالتی عہدہ داروں کے لئے بہت کار آمد ہے۔

نئی روشنی کے لڑکا لڑکی مصنفہ خواجہ عبد المجید صاحب دہلوی۔ یہ ایک ڈرامہ ہے۔ کتاب کا مضمون اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ آخر میں "عاشق صادق رندوں کی محفل میں" کے عنوان سے ایک نظم بھی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر شخص کو کرنا چاہیئے۔ قیمت صرف ۸/

تعلیم بالغان پر چند کتابیں

تعلیم بالغان کے لئے مکتبہ جامعہ نے ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں اب تک کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور چند ہی ماہ میں کافی تعداد میں فروخت ہو چکی ہیں۔ تعلیم بالغان سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کی آسانی کی غرض سے ذیل میں ہم ان کتابوں کے نام درج کرتے ہیں۔

اردو کا قاعدہ نمبر ۱ مرتبہ سید الظفر خاں صاحب قیمت ۳/	حکایتیں نمبر ۱ قیمت ۳/
" " نمبر ۲ " قیمت ۳/	" نمبر ۲ " ۳/
" " نمبر ۳ " " ۳/	میونسپلٹی " ۳/
مدرس کا قاعدہ نما قیمت ۲/	نظمیں " ۲/
اردو سکھانے کا آسان طریقہ " ۲/	حبیب خدا " ۳/
نماز " ۳/	

ہماری فہرستیں سنہ ۳۹ء کی نئی فہرستیں تیار ہیں ایک کارڈ لکھ کر طلب فرمایئے۔

مکتبہ جامعہ دہلی